إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۔ عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

THE DAILY

ALFAZLQADIAN

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۲۸ | ۲۷ ماہ وفا ۱۳۱۹ھش | ۲۱ جمادی الاخری ۱۳۵۹ھ | ۲۷ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۶۹

حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت

"الفضل" کے گزشتہ سے پیوستہ پرچہ میں حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جو وصیت شائع ہوئی ہے۔ اس نے فوری طور پر مرکزی جماعت پر جو اثر کیا (اور اس وقت تک یہی اثر محسوس کیا جا سکتا ہے) وہ یہ ہے۔ کہ جماعت میں اضطراب اور بے چینی کی ایک لہر دوڑ گئی۔ اور تمام چھوٹے بڑے مرد عورتیں مجسم التجا بن کر رجوع الی اللہ ہو گئے ہیں۔ وسیع پیمانہ پر صدقات دیئے جا رہے ہیں۔ روزہ رکھا گیا۔ اور دعائیں کی گئی ہیں تا کہ خدا تعالےٰ کی رحمت اور فضل کو جذب کرنے کی کوشش کی جائے۔

اگرچہ علم تعبیر بہت وسیع اور نہایت ادق علم ہے۔ اور نہیں کہا جا سکتا۔ کہ بعض اصحاب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق خوابوں میں جو کچھ دکھایا گیا ہے۔ خدا تعالےٰ کے نزدیک اس کا کیا مفہوم ہے۔ اور وہ کس رنگ میں رونما ہو سکتا ہے۔ لیکن حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے بڑھکر علم الرؤیا سے آگاہ کون ہو سکتا ہے۔ اور حضور نے چونکہ ان خوابوں کو اس قدر اہمیت دی ہے۔ کہ وصیت قلم بند فرما دی ہے۔ اس لئے مخلصین کے بے چین اور بے قرار ہونے کے لئے یہ کافی ہے۔ مگر غور کیا جائے تو اس میں بھی خدا تعالےٰ کے بہت بڑے فضل اور ذرہ نوازی کا جلوہ نظر آتا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ جو کچھ خوابوں میں بتایا گیا ہے۔ اگر اسے ظاہری الفاظ پر ہی محمول کر لیا جائے۔ تو بھی قبل از وقت اطلاع اس لئے دی گئی ہے کہ جماعت اپنے آپ کو اس فضل سے جو خلافت ثانیہ کے رنگ میں اسے حاصل ہے۔ مزید مستفیض ہونے کی اہل ثابت کرے۔ اس کے لئے سچے دل سے خواہش ظاہر کرے۔ اور اس کی قدر و قیمت کو پوری طرح محسوس کرنے کی کوشش کرے۔ تا کہ اسے نوازا جائے۔ اور اس کے لئے مزید دینی اور دنیوی ترقیات کے دروازے اس موعود خلیفہ کے ذریعہ کھولے جائیں۔

پھر انہی خوابوں میں یہ جو اشارہ ہے کہ صدقہ کے ذریعہ یہ امر ٹل سکتا ہے اس سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ جماعت اگر صحیح رنگ میں صدقہ دے۔ تو اسے خدا تعالےٰ اپنی اس نعمت سے جو خلافت ثانیہ کے رنگ میں اس نے دے رکھی ہے۔ محروم نہیں کرے گا۔ اب دیکھنا یہ ہے۔ کہ صدقہ سے مراد کیا ہے۔ بے شک مالی طور پر بھی صدقہ دینا ضروری ہے۔ اور مخلصین نے مقدور بھر یہ صدقہ دیا۔ اور دے رہے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ ایک اور صدقہ ہے۔ اور وہ اپنی نامرغوب عادات اور خواہشات کا صدقہ ہے۔ وہ اصحاب جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبات باقاعدہ پڑھتے ہیں۔ جانتے ہیں کہ حضور اپنی جماعت کو دینی اور اخلاقی لحاظ سے کس مقام پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے لئے مختلف پیراؤں میں کس طرح تاکید فرماتے رہتے ہیں۔ اب جبکہ صدقات کے ذریعہ حضور کی نہایت ہی فیض رساں اور قیمتی ذات میسر رہ سکتی ہے۔ تو ہر مخلص احمدی کو سچے دل سے عہد کرنا چاہیئے۔ کہ وہ حضور کے ہر ارشاد کی پوری کوشش اور سعی سے تعمیل کرے گا۔ اور اس کے مقابلہ میں اپنے آرام و آسائش اور ذاتی فوائد کی تمام خواہشات کو قربان کر دے گا۔ مثلاً جب حضور دین کے لئے مالی قربانی کا ارشاد فرمائیں۔ تو اپنے آرام کو نظر انداز کر کے حتی المقدور اس کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔ یا جب حضور جانی قربانی کا مطالبہ کریں۔ تو ایک لمحہ کے توقف کے بغیر اپنے آپ کو پیش کر دیا جائے۔

پھر یہ عہد کرنا چاہیئے۔ کہ حضور روحانیت کے جس بلند مقام پر اپنے خدام کو دیکھنا اور اسلامی تعلیم کا جو اعلےٰ نمونہ بنانا چاہتے ہیں اس کے لئے جن خواہشات۔ اور عادات کا صدقہ دینا پڑے۔ وہ بلا دریغ دے دیا جائے۔

یہ صدقات وہ ہیں۔ جن کی طرف جماعت کو خصوصیت سے توجہ کرنی چاہیئے۔ اور اس کے ساتھ ہی نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں بھی کی جائیں تا خدا تعالےٰ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سایہ ہمارے سروں پر تا دیر قائم رکھے۔ اور ہمیں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زندگی میں سفر آخرت اختیار کرنے کی سعادت بخشے۔ تا کہ حضور کی جدائی کا صدمہ اس دنیا میں ہمیں نہ سہنا پڑے۔ اور آخری منزل میں حضور کی دعائیں ہمارے ساتھ ہوں۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۵ وفا ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو خدا تعالےٰ کے فضل سے آرام ہے۔ لیکن نقاہت بہت ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کو تا حال دردِ شکم کی شکایت ہے احباب دعائے صحت کریں۔

آج سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کر کے گوشت غرباء میں تقسیم کیا گیا۔ دوکانداروں کی انجمن نے بطور صدقہ بیس روپے کا ایک جانور ذبح کر کے غرباء میں گوشت تقسیم کیا۔ اس کے علاوہ دو دیگیں پلاؤ کی پکا کر غرباء و مساکین اور یتامےٰ کو کھانا کھلایا۔ کارکنان تحریک جدید و مجاہدین نے دو بکرے ذبح کئے۔ اور کل سے ایک ہفتہ تک متواتر اور اس کے بعد دس ہفتے تک ہر جمعرات کو روزہ رکھنے کا اہتمام کیا۔ اور بھی کئی اصحاب نے انفرادی طور پر جانور بطور صدقہ ذبح کئے۔ تمام محلوں میں مختلف طور پر صدقہ و خیرات کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق آج بھی روزہ رکھا گیا۔ اور مساجد میں دعا کی گئی۔ مسجد اقصےٰ میں سیدہ ام طاہر احمد حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے حاضرین کا روزہ شعائی اور فواکہات سے افطار کرایا۔

ملک سید احمد صاحب ابن ملک مولا بخش صاحب پنشنر دار الفضل کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) عبد اللطیف صاحب سنکوہی قادیان کے تین بھائی ضلع پرتاب گڑھ (یوپی) میں ایک قتل کے مقدمہ میں ملزم ہیں ان کی رہائی کے لئے (۲) چوہدری محمد نواب خان صاحب بودھراں کا لڑکا منور احمد خان بیمار ہے۔ ان کی صحت کے لئے (۳) سید محمد ہاشم صاحب گجرات کی صحت اور حل مشکلات کے لئے دعا کی جائے۔

اخبار جاری کرنے کے لئے عطیہ جناب حاجی عبد القدیر صاحب احمدی شاہجہانپور (یوپی) نے ساڑھے سات روپے کی رقم کسی مستحق دوست کے نام چھ ماہ کے لئے اخبار جاری کرنے کی غرض سے ارسال فرمائی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ہمیں بہت سی غریب جماعتوں اور افراد کی طرف سے اس قسم کی درخواستیں آتی رہتی ہیں۔ کہ ان کے نام اخبار جاری کر دیا جائے۔ اگر مستطیع دوست اس بارے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں۔ تو یہ ایک بہت بڑے ثواب کا کام ہوگا۔ اور ان کی طرف سے تبلیغی فریضہ کی سرانجام دہی کا ذریعہ۔ خاکسار منیجر الفضل

اعلان نکاح ۱۲ جولائی بروز جمعہ بعد نماز عصر مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری مولوی فاضل نے مسٹر غلام نبی صاحب گلکار سیکرٹری جماعت احمدیہ کا نکاح ایک ہزار روپیہ مہر پر سماۃ زیب النساء بیگم صاحبہ سے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ بابرکت کرے۔ خاکسار صدر الدین احمدی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سرینگر

ولادت (۱) محمد شریف صاحب ملتان چھاؤنی کے ہاں ۳ جولائی کو لڑکی تولد ہوئی۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اسے نام تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔ (۲) شبیر محمد صاحب بالام دکن کے ہاں ۳ جولائی کو لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے رفیق احمد نام تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

نغمۂ اکمل

ساقی! نگہ لطف سے مُرغے کو جِلانے ۔۔۔ بچھڑا ہوں بڑی دیر کا۔ سینے سے لگانے
رہ جاؤں نہ محروم ہے ساون کا مہینہ ۔۔۔ پیاسا ہوں پلا دے مجھے دو چار پیالے
غفلت میں پڑے سوتے ہیں جو بیت کے ماتے ۔۔۔ الطاف و عنایات کی دستک سے جگانے
توحید کے اسباق انہیں خوب ملے تھے ۔۔۔ لیکن وُہ بھلا بیٹھے ہیں پھر یاد کرائے
مدت سے جدائی میں تڑپتے ہیں جو عشاق ۔۔۔ ان پر نگہ لطف ہو اب پاس بلانے
دُنیا ہے کنارے پہ تباہی کے گڑھے کے ۔۔۔ اس آگ سے اے ابر کرم آ کے بچالے
افواج پراشوٹ سے اتریں گی زمیں پر ۔۔۔ جو تیس برس پہلے کے ملتے ہیں حوالے
گھس جاتے ہیں بے خوف نہ میدان و خاکیں ۔۔۔ مولا کے دو عالم اترے بندے ہیں جیالے
دیکھا کئی گردن کشوں کو بزم میں تیری ۔۔۔ ہیں طوق اطاعت بہ گلو شوق سے ڈالے
بیدار ہو بیدار نسیم سحری ہیں! ۔۔۔ روٹھے ہوئے دلدار کو منت سے منالے
وابستہ بہاریں ہیں تیرے نقش قدم سے ۔۔۔ اجڑی ہوئی بستی ہے مرے دل کو بسالے
دنیا ہے اگر دین کی خاطر تو یہ دیں ہے ۔۔۔ نیت تری اچھی ہے تو پھر خوب کمالے
بیواؤں و یتیموں کا خبر گیر ہو مسلم ۔۔۔ محتاج ہیں نادار ہیں بیکس ہیں لگا لے
مؤمن کا تو مومن کیلئے ہوتا ہے سب کچھ ۔۔۔ وُہ کیا ہے جو حق اپنے ہی بھائی کا دبالے
پیغام یہ دیتا ہے غلامانِ نبی کو ۔۔۔ جوش آکر وہ طاہر ہو وُہ اس یار کو پالے
جو ہونا ہے ہو جائیگا اندیشہ ہے بے سُود ۔۔۔ یاروں کو پڑے رہتے ہیں کیوں جان کے لالے
تقدیر جو الٹی ہو خداوند جہاں سے ۔۔۔ تو سوزن تدبیر بھی بن جاتی ہے بھالے
جو کھال میں ہے مست وہی بندۂ حق ہے ۔۔۔ بن جائیگا کیا اوڑھ کے دنیا کے دوشالے
اس دور میں دیکھی ہے عجب رسم یہ اُلٹی ۔۔۔ جو خون بہاتا ہے وہی خون بہالے
ساکن ہوئے ہم تیری محبت کی سرا میں ۔۔۔ بدبخت ہیں جنکے کہ لُوگ لگتے ہیں تالے
شیطان کے پھندے سے نکل آتا ہے مومن ۔۔۔ وُہ خوب سمجھ لیتا ہے مکار کے چالے
وُہ دن بھی چلا آتا ہے مہدی اترے در پر ۔۔۔ جھک جائینگے سر سب کے وُہ گورے ہوں کہ کالے
گنجینۂ عرفان و ہدایت کا ہے طالب ۔۔۔ تو دار اماں آکے یہیں دھونی رمالے
ہلچل ہو فرشتوں میں بپا حشر سا ہو جائے ۔۔۔ پہنچے جو فلک پر کسی مظلوم کے نالے
تحریک جدیدہ کو چھٹا سال ہے جاتا ۔۔۔ ایثار سے فردوس میں گھر اپنا بنالے
آخر نہ سنبھالا گیا یہ بارِ امانت ۔۔۔ بیمار ہے تیرے۔ لئے ہر چند سنبھالے
برباد تمنا کی ہے یہ آخری خواہش ۔۔۔ دامانِ کرم میں اسے خوش ہو کے چھپالے
آہنگ ترنم پہ ہے ہر نغمۂ اکمل ۔۔۔ کچھ قمری و کوئل سے سرِ ست دوا ڑالے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعون کی درخواستِ دُعا

هزار سرزنی و مشکلے نہ گردد حل
چو پیشِ او بروی کارِ یک دُعا باشد

بائبل میں لکھا ہے۔ کہ جب حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام نے فرعون بادشاہ کے پاس درخواست کی کہ بنی اسرائیل کو ان کے ساتھ جانے دے۔ تاکہ وہ خدا کی عبادت کریں۔ تو فرعون اس کے لئے تیار نہ ہوا۔ اور جانے کی اجازت نہ دی جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ فرعونیوں پر عذاب پر عذاب آنے شروع ہو گئے۔ ہر مرتبہ جب عذاب آتا۔ تو فرعون حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السلام کو بلا کر دُعا کی درخواست کرتا۔ اور خدا کے حضور شفاعت چاہتا۔ تاکہ عذاب ٹل جائے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا۔ اور کہا کہ خداوند سے شفاعت کرو . . . . تب اس نے کہا۔ کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا۔ تاکہ تو جانے۔ کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں۔"

(خروج ۸ آیت ۸)

اسی طرح خروج ۸ آیت ۲۸ اور باب ۹۔ آیت ۲۷-۲۸ اور باب ۱۰۔ آیت ۱۶-۱۷ میں مذکور ہے کہ فرعون حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام سے دُعا کی درخواست کرتا۔ اور ان کی شفاعت چاہتا تھا۔ اور حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کی دُعا سے عذاب ٹل جایا کرتا تھا۔

خدا تعالیٰ کی وحی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی موسیٰ قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

"تلطف بالناس وترحم علیھم انت فیھم بمنزلۃ موسیٰ فاصبر علیٰ جور الجائرین"

(تذکرۃ صفحہ ۲۳۰)

یعنی تو لوگوں سے لطف کے ساتھ پیش آ۔ اور اُن پر رحم کر۔ تو ان میں بمنزلہ موسیٰ کے ہے۔ پس ظالموں کے ظلم پر صبر کر۔

اب اگر موجودہ زمانہ کے موسیٰ یا اُن کے خلیفہ اور جانشین سے کوئی بادشاہ پیش آمدہ مشکلات سے مخلصی پانے کے لئے درخواستِ دُعا کرے تو یہ کوئی عجیب بات نہیں۔ فرعون ایک نہایت جابر بادشاہ تھا۔ اور اس کے مقابلہ میں بنی اسرائیل کی کوئی حیثیت نہ تھی۔ مگر وہ مصیبت کے وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے درخواستِ دُعا کر کے عذاب اور مصیبت سے بچ جاتا تھا۔ برخلاف اس کے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو جو شان حاصل ہے وہ ظاہر ہے۔

پس اگر جماعت احمدیہ کے خلیفہ اور امام سے درخواستِ دُعا کرنے کی اگر حکومت کو توفیق ملے۔ تو اس میں اس کی قطعاً کسرِ شان نہیں ہے۔ اسلام نے جو دُعا کی اہمیت بیان کی ہے۔ وہ اس آیت سے ظاہر ہے کہ فرمایا۔ قل ما یعبأ بکم ربی لولا دعاؤکم۔ یعنی اے رسول لوگوں سے کہدو۔ کہ اگر تمہاری دُعا نہ ہو۔ تو میرے رب کو تمہاری کیا پروا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے۔ یا جو کچھ کہ اولیائے کرام ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے۔ اس کا اصل اور منبع یہی دُعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرتِ قادر کے تماشا دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا۔ کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دُنیا میں یک دفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سُنا کچھ جانتے ہو۔ کہ وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دُعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دُنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں۔ کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللّٰھم صلّ الخ" (برکات الدعاء)

اس زمانہ میں جبکہ لوگ کیا عوام اور کیا خواص دُعا کی اہمیت سے ناواقف ہو چکے تھے۔ اور نہیں جانتے تھے۔ کہ دُعا کے کیا اثرات ہیں۔ اور اس میں کیا کیا عجیب طاقتیں ہیں۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھیجکر اور زندہ نشانات قائم کر کے ثابت کر دیا۔ کہ دُعا سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں۔ یہ حضور ہی کی طرف سے چیلنج تھا۔ کہ ؎

اے کہ گوئی گر دُعا ہا را اثر بودی کجاست
سُوئے من بشتاب بنمائیم ترا چوں آفتاب

اور اگر غور کیا جائے۔ تو جماعت احمدیہ کے پاس دُعا کے سوا اور کونسی طاقت ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جماعت کو یہ ایک زبردست حربہ عطا کیا ہے۔ جس کا ساری دُنیا مل کر بھی مقابلہ نہیں کر سکتی۔

مگر وائے بر قسمت غیر مبایعین کہ جو روز بروز احمدیت سے یوں نکلتے چلے جا رہے ہیں۔ جیسے تیر کمان سے۔ وہ دُعا کی کوئی اہمیت نہیں سمجھتے۔

گزشتہ ایام میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حکومتِ برطانیہ کو دُعا سے فائدہ اٹھانے کی تحریک فرمائی۔ تو غیر مبایعین نے جو دعوے رکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اصل تعلیم کے وہی حامل ہیں۔ اسے بنظرِ حقارت و استہزاء دیکھا۔ گویا اُن کے نزدیک دُعا کوئی چیز ہی نہیں۔ فالاسف کل الاسف علیھم انی یؤفکون

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

تبلیغی وفود کے متعلق ضروری اعلان

ان تمام جماعتوں سے جنہیں تبلیغی وفد کے دورہ کے متعلق چٹھیاں قبل ازیں بھیجی جا چکی ہیں۔ گزارش ہے۔ کہ جلد سے جلد تبلیغی وفد کا مطلوبہ کرایہ نظارت دعوۃ و تبلیغ میں بھیجکر ممنون فرمائیں۔ تاکہ دورہ کا پروگرام تاریخ وار مرتب کر کے اعلان کیا جا سکے۔ یہ ایک تعاونی سکیم ہے جس سے بیک وقت متعدد مقامات میں تبلیغ کی جا سکتی ہے اور کم سے کم اخراجات برداشت کرنے پڑینگے۔ یعنی پہلے مقام سے اپنے مقام تک کا کرایہ آمد و رفت ڈیوڑھا تھرڈ ادا کرنا ہوگا۔ ناظر دعوت و تبلیغ قادیان۔

امریکن آئی لوشن
آپ اپنے اور اپنے بچوں کی دُکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹیفک طریق سے طیار کرتا ہے۔ ایجنٹس برائے قادیان۔ شفاء میڈیکو متصل پوسٹ آفس واحمدیہ چوک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غیر مبایعین کے سابقہ اور موجودہ عقائد

جناب مولوی محمد علی صاحب کا ایک تازہ اعلان

روزنامہ "الفضل" ۱۰ جولائی میں ایک مضمون "غیر مبایعین اور دوسرے مسلمان" کے عنوان سے لکھا گیا تھا۔ جس میں ثابت کیا گیا تھا۔ کہ جب سے غیر مبایعین نے مرکز احمدیت سے علیحدگی اختیار کی ہے اس وقت سے کر اب تک وہ اس بات میں کوشاں رہے ہیں۔ کہ جس طرح ممکن ہو عام مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کریں۔ اور ان سے مالی فائدہ اٹھائیں اس مقصد کے حصول کے لئے انکی کوششیں اس حد تک بڑھ گئی ہیں۔ کہ انہوں نے احمدیت کے کئی بنیادی عقائد کو بھی ترک کر دیا ہے۔ اس پر اخبار پیغام صلح ۱۷ جولائی نے ایک مضمون لکھا۔ جس میں اول تو اپنی عادت کے مطابق بعض غیر مناسب الفاظ استعمال کئے ہیں پھر یہ جواب دیا ہے۔ کہ "یہ الزام از سرتا پا غلط ہے۔ کہ ہم نے حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی پاکیزہ تعلیم اور جماعت احمدیہ کے بنیادی اصول اور عقائد ترک کر دیئے ہیں۔ یہ ہم پر ایک بہتان عظیم ہے۔ ہم حضرت مسیح موعود (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور احمدیت کے تمام عقائد و تعلیمات پر قائم ہیں"۔

لکھنے کو تو یہ الفاظ لکھ دیئے گئے مگر افسوس ہے کہ حالات اور واقعات اور غیر مبایعین کی دوسری بے شمار تحریریں اس کی تصدیق نہیں کرتیں۔ اور ظاہر ہے کہ جب تک غیر مبایعین کی عملی زندگی اس دعوے کا ثبوت پیش نہ کرے۔ محض اعلان کر دینا مفید نہیں ہوسکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت اور رسالت کے متعلق بھی غیر مبایعین نے اپنے اس اخبار "پیغام صلح" میں ایک دفعہ بڑے زور دار الفاظ میں یہ اعلان کیا تھا۔ کہ "ہم حضرت مسیح موعود مہدی معہود کو اس زمانہ کا نبی۔ رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔ اور جو درجہ حضرت مسیح موعود نے اپنا بیان فرمایا ہے۔ اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں"۔

(پیغام صلح ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء)

مگر اس کے بعد اس اعلان کی کیا قدر کی گئی۔ کیا آج بھی غیر مبایعین اس اعلان کو جلی حروف میں اپنے اخبار میں شائع کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ہرگز نہیں آج تو وہ نبوت کے نام سے کوسوں دور بھاگتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے درجہ کو ایک مجدد بلکہ ایک عالم تک محدود سمجھتے ہیں چنانچہ انہوں نے اپنے اس عقیدہ کا اظہار کرتے ہوئے لکھا۔

"آپ کا (حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) اصل مرتبہ مجدد ہونے کا ہے۔ مہدی بھی آپ کا ایک صفاتی نام ہے"۔

پھر لکھا "حضرت صاحب از روئے الہام محدث کے مخصوص علماء کی صف میں کھڑے ہیں"۔

پس قارئین خود فیصلہ فرمائیں کہ کیا غیر مبایعین نے اپنے عقیدہ میں کوئی تبدیلی کی ہے یا نہیں۔ کہاں تو وہ اعلان کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک نبی اور رسول اور نجات دہندہ ہیں۔ اور کہاں آج یہ کہنا کہ آپ صرف مخصوص علماء میں سے ہیں۔ یا آپ کا درجہ زیادہ سے زیادہ ایک مجدد کا ہے۔ کیا ان دونوں اعلانوں میں زمین و آسمان کا فرق نہیں ہے۔

اسی طرح اختلاف کے ابتدائی ایام میں مولوی محمد علی صاحب نے اپنی کتاب النبوۃ فی الاسلام ایڈیشن اول کے صفحہ ۱۸۵ پر عام مسلمانوں کو فاسق قرار دیا۔ اور لکھا کہ "مجددوں کا ماننا ضروری ہے۔ اور ان کے انکار سے انسان فاسق ہو جاتا ہے"۔ مگر اس کے بعد دوسرے ایڈیشن سے اس عبارت کو اڑا دیا۔ اور اب تو آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہونچ گئی ہے۔ کہ مولوی صاحب نے مسلمانوں سے مالی امداد حاصل کرنے کے لئے یہ اعلان کر دیا ہے۔ کہ ان میں اور دوسرے مسلمانوں میں عقائد کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے۔ چنانچہ آپ لکھتے ہیں۔

"کام شروع ہو چکا ہے۔ وقت ہے کہ تمام مسلمان بھائی اس میں شامل ہو کر کام کی قوت کا موجب بنیں۔ ہم بھی انہیں کی طرح مسلمان ہیں۔ اہل سنت والجماعت ہیں۔ اور اہلسنت والجماعت کے عقائد رکھتے ہیں۔ اس کے خلاف جو کچھ کہا جاتا ہے وہ غلط ہے"۔

(پیغام صلح جوبلی نمبر ۱۹۳۸ء)

ناظرین! اس اعلان کو غور سے پڑھیں اور دیکھیں کہ کس طرح امیر غیر مبایعین نے احمدیت کو خیر باد کہتے ہوئے انہی مسلمانوں میں اپنی شمولیت کا اعلان کر دیا ہے۔ جنہیں وہ ایک لمبے عرصہ تک فاسق کا خطاب دیتے رہے۔ اور اسکی غرض بھی انہوں نے خود ہی ظاہر کر دی ہے۔ تا کہ عام مسلمان انکے کام کی قوت کا موجب بنیں۔ اور انکو مالی امداد دیں۔ پس اس واضح اعلان کے بعد اس بات میں کونسے شک وشبہ کی گنجائش باقی رہ جاتی ہے۔ کہ غیر مبایعین نے عام مسلمانوں کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے احمدیت کے عقائد کو ترک کر [illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عزت

اور

غیر مبایعین

جناب مولوی محمد علی صاحب اور ان کے رفقاء اپنے عقیدہ نبوت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اپنی تبدیلی کے قائل ہوں یا نہ ہوں۔ بہر حال وہ اس امر مشہود کا انکار نہیں کر سکتے۔ کہ اب ان کی جماعت میں "حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کی بجائے بانی سلسلہ احمدیہ کے لئے "حضرت مرزا صاحب علیہ الرحمۃ" یا حضرت مرزا صاحب رضی اللہ عنہ" یا صرف "مرزا صاحب" کا لفظ استعمال ہونے لگا ہے۔ ان میں سے جو لوگ حضور کو مسیح موعود لکھتے ہیں۔ وہ بھی اس کے ساتھ "علیہ الصلوٰۃ والسلام" نہیں لکھتے۔ الا ماشاء اللہ۔ یقیناً اس صریح تبدیلی کا انکار غیر مبایع نہیں کر سکتے۔

میں ذیل میں لاہوری فریق کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک واضح ارشاد پیش کرتا ہوں حضور علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"نہ معلوم کہ ان لوگوں کی عقلوں پر کیا پتھر پڑے۔ کہ جس شخص کو تمام نبی ابتدائے دنیا سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تک عزت دیتے آئے ہیں۔ اس کو ایک ایسا ذلیل سمجھتے ہیں۔ کہ صلوٰۃ اور سلام بھی اس پر کہنا حرام ہے۔ یہی وجہ تو ہے۔ کہ ہم بار بار ان لوگوں کو متنبہ کرتے ہیں۔ کہ خدا سے ڈرو۔ اور سمجھو۔ کہ جس شخص کو مسیح موعود کرکے بیان فرمایا گیا ہے وہ کچھ معمولی آدمی نہیں ہے۔ بلکہ خدا کی کتابوں میں اس کی عزت انبیاء علیہم السلام کے ہم پہلو رکھی گئی ہے"۔

(اربعین نمبر ۲ صفحہ ۲۳)

اس اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام کے ساتھ صلوٰۃ اور سلام کا استعمال ترک کر رہے ہیں۔ وہ یقیناً زیر الزام ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قدر و منزلت ان کے دلوں سے بالکل نکل چکی ہے۔

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندھری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں یوم التبلیغ کس طرح منایا گیا

شاہدرہ

دوستوں نے سرگرمی سے زبانی اور ٹریکٹوں کے ذریعہ تبلیغ کی۔ بذریعہ ملاقات سو کے قریب افراد تک پیغام احمدیت پہنچایا۔ ۵۰۰ کے قریب تبلیغی ٹریکٹ مختلف مقامات اور دیہات میں تقسیم کئے۔

خاکسار۔ الہ دین سیکرٹری تبلیغ

پنڈدادنخاں ضلع جہلم

۱۴ جولائی کو یوم التبلیغ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ پنڈ دادنخاں نے شہر کے چیدہ غیر احمدی معززین کی خدمت میں ۱۰-۱۲ مختلف مضامین کے ٹریکٹوں کے سیٹ بذریعہ وفد جاکر پیش کئے۔ انہوں نے نہایت خلوص نیت سے مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا۔ زبانی بھی تبلیغ کی گئی ؛ خاکسار۔ مختار نبی سیکرٹری تبلیغ

لائل پور

احباب نے یوم التبلیغ پوری شان کے ساتھ منایا۔ بذریعہ ملاقات و گفتگو ایک سو کے قریب دوستوں تک پیغام احمدیت پہنچایا گیا دو مختصر پرائیویٹ مناظرے بھی ہوئے چھ سو کے قریب تبلیغی اشتہارات اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ لوگوں نے احمدیت کے پیغام کو محبت سے سُنا۔

خاکسار۔ شیخ محمد یوسف

موضع کھلاری ضلع رانچی (بہار)

ہماری جماعت وفد کی صورت میں دو گاؤں میں تبلیغ کرتی رہی۔ لوگوں نے محبت سے ہماری باتوں کو سُنا۔ اللہ تعالےٰ یوم التبلیغ کا اچھا اثر پیدا کرے۔

خاکسار۔ محمود عالم

لنڈی کوتل

خاکسار نے اپنی گرہ سے رقم خرچ کر کے ۵۰ ٹریکٹ بذریعہ ڈاک اور دستی تقسیم کئے۔ اللہ تعالےٰ نیک اثرات پیدا کرے ؛ خاکسار محمد منیر

حلقہ سول لائن جماعت احمدیہ لاہور

زیر تبلیغ حلقہ کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ اور مناسب طور پر پانچ وفود بنائے گئے۔ ہر حلقہ میں مناسب تبلیغ ہوئی۔

ملک عبد الرحیم صاحب صبح سویرے ہی احمدیہ بلڈنگس میں سب گھروں میں تبلیغی اشتہارات تقسیم کر آئے۔ پھر وفد کے دوستوں نے سارا دن احمدیہ بلڈنگس میں تبلیغ کی۔ خاکسار اور مکرمی برادرم اختر صاحب کی مسلم ٹاؤن میں ۲½ گھنٹہ تک غیر مبایعین کے سرکردہ اصحاب سے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ بعد ازاں غیر احمدی دوستوں میں تبلیغ کرتے رہے۔ دو وفود نے اپنے اپنے حلقہ میں مختلف اختلافی مسائل کے متعلق ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اللہ تعالےٰ اچھے نتائج پیدا کرے۔ آمین

خاکسار۔ عبد الحمید آڈیٹر

مونگھیر

۱۴ جولائی کو افراد جماعت نے شہر مونگھیر کے مختلف محلوں کے علاوہ پیدل اور بذریعہ ریل چھ میل تک سفر کر کے راستہ میں اور جمالپور پہنچ کر اس قصبہ کے مختلف محلوں میں مسلمانوں میں تبلیغ کی مستورات نے شہر کے بعض محلوں میں جاکر اپنی شناسا اور غیر شناسا غیر احمدی مستورات میں تبلیغ کی۔ اس طرح سینکڑوں غیر احمدی مردوں اور عورتوں میں تبلیغ ہوئی۔ اور قریباً دو سو ٹریکٹ و رسائل تبلیغی تقسیم ہوئے۔ عموماً غیر احمدی مردوں اور عورتوں نے توجہ سے باتیں سنیں۔ اور ٹریکٹ اور رسائل لئے۔ بعض جگہ بعض ملانوں نے سختی برتی مگر انکو کامیابی نہ ہوئی۔

خاکسار۔ سید وزارت حسین سیکرٹری تبلیغ

چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا

احباب نے فرداً فرداً ارد گرد کے چکوں میں جاکر احسن طریق سے مسلمان بھائیوں میں تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے چند ایک دوستوں نے وعدہ کیا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ پر جائیں گے۔

خاکسار حمید احمد سیکرٹری تبلیغ

قصور

احباب نے بذریعہ وفود شہر قصور میں ریلوے سٹیشن و شہر کے مختلف محلہ جات میں تندہی سے تبلیغ کی۔ لوگوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سنا۔ لٹریچر برائے مطالعہ لیا۔ اور پڑھنے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ مختلف قسم کے ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔

خاکسار۔ عطا محمد احمدی سیکرٹری۔

کپورتھلہ

جماعت احمدیہ کپورتھلہ نے یوم التبلیغ نہایت مؤثر اور منظم طریق سے منایا۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ بھی بسلسلہ دورہ معائنہ انجمن ہائے ایک روز پیشتر سے یہاں تشریف لائے ہوئے تھے۔ صاحب ممدوح نے اپنے اس مختصر قیام میں یوم تبلیغ کے فریضہ کی ادائیگی کے سلسلہ میں جماعت کو قیمتی ہدایات فرمائیں۔ قریباً دو صد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ چند احباب نے دیہات میں جاکر اپنے رشتہ داروں اور دوستوں میں تبلیغ کی۔ اور باقی احباب نے شہر میں تبلیغ کی۔ بعض احباب نے سلسلہ کا لٹریچر پڑھنے کا وعدہ کیا ہے۔

خاکسار۔ عبد الرحمن سیکرٹری

محمود آباد جہلم

یوم التبلیغ مسلمانوں میں منایا گیا۔ ۷ گروپ بنائے گئے۔ جنہوں نے مختلف قسم کے ٹریکٹ تقسیم کئے۔ اور زبانی بھی تبلیغ کی۔

خاکسار۔ نور احمد سیکرٹری تبلیغ

بنگہ

جماعت احمدیہ بنگہ نے چار گروپ بناکر قصبہ اور پانچ دیہات میں ۱۲۰ افراد کو تبلیغ کی۔ لوگوں نے ہماری باتوں کو توجہ سے سنا۔ خاکسار۔ عطا محمد

کوٹ احمدیاں

جماعت کوٹ احمدیاں نے گاؤں میں انفرادی تبلیغ کی۔ اور نیز ارد گرد کے چکوں میں جاکر انفرادی اور بذریعہ تقاریر مسلمانوں میں تبلیغ کی۔

خاکسار۔ چوہدری غلام حیدر امیر جماعت

قلعہ شیخوپورہ

علی الصبح تمام دوستوں کو ہدایات دربارہ تبلیغ دی گئیں۔ دعا کے بعد دوست انفرادی اور وفود کی صورت میں روانہ ہوئے تمام گاڑیوں میں تعلیم یافتہ طبقہ میں قریباً یکصد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ ایسا ہی لاری اڈہ پر جہاں مختلف مقامات کے مسافر آتے جاتے ہیں۔ پچاس ٹریکٹ تقسیم کئے گئے۔ کچھ دوست وفد کی صورت میں وکلا اور افسران کے پاس برائے تبلیغ گئے۔ اور ان کو تبلیغ کی۔ اور ان میں ٹریکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔ بعض لوگوں نے اعتراضات کئے۔ جن کے معقول جواب دئیے گئے۔

خاکسار۔ برکت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ

جبل پور (سی۔ پی)

احباب جماعت شہر کے مختلف اطراف میں فریضۂ تبلیغ کی ادائیگی کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ مختلف قسم کے ۷۰۰ کے قریب ٹریکٹ شہر کے تعلیم یافتہ طبقہ میں تقسیم کئے۔ معززین کے علاوہ سٹیشن پر مختلف اطراف کو جانے والی گاڑیوں میں مسافروں۔ اسٹیشن سٹاف کو نیز مختلف ہوٹلوں میں مکمل ٹریکٹوں کے سٹ دئیے گئے اور تبلیغ کی گئی۔

بعض احباب کے مکانوں پر پہنچ کر ٹریکٹ برائے مطالعہ دینے کے علاوہ زبانی گفتگو بھی کی گئی۔ اور بعض مقامات پر بحث بھی ہوتی رہی۔

خاکسار۔ احمد حسن

گھمن کلاں

قاضی منظور الحق صاحب کی قیادت میں مکرمی صدر الدین یحییٰ صاحب اور مکرمی امیر حمزہ صاحب جو دونوں نوجوان دوست جزائر شرق الہند سے دینی تعلیم حاصل کرنے کیلئے قادیان آئے ہوئے ہیں۔ ۱۴/۷ کو تبلیغ کرنے کے لئے ایک گاؤں گھمن کلاں میں گئے۔ دونوں نے اردو اور انگریزی میں مختصر تقاریر کیں۔ اور اپنے احمدی ہونے کے واقعات۔ اور قادیان کے تاثرات بیان کئے۔ جس سے غیر احمدی دوست بہت متاثر ہوئے علاوہ ازیں مکرمی قاضی صاحب نے مفصل تقریر کی۔ اور سوالات کے جواب دئیے۔ جس سے ایک خاص جلسہ ہو گیا۔ موضع کنجر اور بٹالہ میں بھی اس وفد نے تبلیغ کی ؛

(نامہ نگار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کی قربانیوں میں حصہ لینے والے مجاہدین

اللہ تعالےٰ کی توفیق سے تحریک جدید سال ششم کی قربانیوں میں حصہ لینے والے احباب جنہوں نے اپنے وعدوں کو ۲۵ مارچ اور ۲۵ مئی تک سو فیصدی پورا کر دیا ہے۔ ان کے اسماء کی فہرست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش ہو چکی ہے۔ اور اس کا ایک حصہ شائع کیا جا چکا ہے۔ چونکہ یہ فہرست لمبی ہے۔ اس لئے چند اشاعتوں میں شائع ہو سکے گی۔ ایک قسط ذیل میں دی جاتی ہے۔

وعدہ کرنے والے اصحاب کو حضور کا یہ ارشاد یاد رہنا چاہیئے۔ کہ "سلسلہ کے کاموں کو اپنے کاموں پر مقدم سمجھو سلسلہ کی تبلیغ کو اپنی بیوی بچوں سے باتیں کرنے پر مقدم سمجھو سلسلہ کی مالی ضروریات کو اپنی مالی ضروریات پر مقدم سمجھو اور اپنے اندر وہ حالت پیدا کرو۔ کہ جب کبھی خدا کی آواز تمہارے کانوں میں پڑے تمہارا سر اسی جگہ جھک جائے اور تمہارے اندر اس کے خلاف ایک ذرا سی بھی جنبش پیدا نہ ہو۔ یہ وہ ایمان ہے۔ جو حقیقی ایمان کہلاتا ہے۔ جو دل سے ہر قسم کا گند دور کر کے انسان کو قوم کا سپاہی بنا دیتا ہے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فوج کے سپاہیو! جو وعدہ آپ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ سے کیا ہے۔ اس کے لئے حضور کا ارشاد ہے۔ کہ ۱۱ اگست تک پورا کر دیں۔ جماعت نوشہرہ کے سکرٹری مال میاں السعد اللہ صاحب نے تحریک جدید سال ششم کا وعدہ ۱۶۰/۱۰/۰ روپیہ کا کیا تھا جس میں سے ۱۹/۰/۰ روپے داخل ہو چکے ہیں۔ دراصل جو کارکن اپنے فرض کی ادائیگی میں چستی سے کام لیتے ہیں وہ جلد کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جماعتوں کے سکرٹریوں کو تحریک جدید کے وعدے پورے کرنے کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ یاد رہے کہ جن جماعتوں کے کارکن بہ حیثیت مجموعی اپنی جماعت کا وعدہ ۱۰ اگست تک اسی فیصدی پورا کر دیں گے۔ انکے نام ۱۵ اگست کو دعا کے واسطے پیش ہونے والی فہرست میں درج کر کے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور پیش کئے جائیں۔ چندہ دینے والوں کے نام حسب ذیل ہیں۔

فتح عالم صاحب ولد محمد الدین صاحب وعدہ والا گوکیکی ۵/۰
علی محمد صاحب ولد عالم صاحب گوکیکی ۵/۳
فضل الدین صاحب ولد جیون " ۵/۰
امام بخش صاحب ولد خدا بخش صاحب " ۵/۵
سردار خان صاحب ولد محمد خان صاحب ۵/۲
پیر محمد عبید اللہ صاحب قریشی " ۶/۱
غلام حیدر صاحب ولد نظام الدین صاحب " ۵/۱
مستری شمس الدین صاحب " ۵/۰
محمد الدین صاحب ولد ابراہیم خان صاحب " ۵/۲
نور الدین صاحب وعدہ والا " ۵/۵
سید عبد الغنی صاحب گگھیر ۵/۶
سید نذیر احمد صاحب " ۵/۰
سید عبد الرحمن صاحب " ۲۰/۸
سید فاضل شاہ صاحب معہ اہلیہ " ۳۶/۸
سیدہ خدیجہ بی بی صاحبہ " ۵/۶
حافظ احمد الدین صاحب ڈنگہ ۱۰/۷
منشی فیروز الدین صاحب ملکوال ۵/۵
ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب پنشنر کریالانوالہ ۶۰/۰

ڈاکٹر علم الدین صاحب پنشنر کریالانوالہ ۲۵/۰
ماسٹر محمد اشرف صاحب دھریکان ۱۰/۰
چوہدری محمد الدین صاحب گوڑہ ۵/۵
ڈاکٹر کریم الدین صاحب میانہ گوندل ۸۰/۰
محمد علی صاحب ملازم زراعت رکوں ۱۵/۲
مولوی غلام محمد صاحب عالم گڑھ ۶/۲
حسن محمد صاحب لچھو کی ۵/۰
غلام محمد صاحب " ۵/۰
چوہدری سلطان علی صاحب وھوریہ گجرات ۷/۰
" محمد افضل صاحب مرحوم ابن " " ۷/۰
چوہدری بڈھا خان صاحب رجوعہ ۵/۰
مستری لال الدین صاحب جہلم شہر ۱۹/۰
بابو محمد سعید صاحب معہ اہلیہ " " ۱۰/۰
بابو محمد سلیم صاحب " " ۸/۰
جمعدار عبد اللہ خان صاحب دوالمیالی ۳۲/۰
ملک فتح محمد صاحب " ۱۲/۰
کپتان غلام محمد صاحب " ۲/۰
عبد المغنی خان صاحب محمود آباد ۶/۰

میاں محمد الدین صاحب پنشنر محمود آباد ۱۰/۱۲
چوہدری اللہ دتا خان صاحب " ۵/۸
میاں کرم الدین صاحب مومن چکوال ۵/۲
مرزا عبد المنان صاحب دیہاتی مدرس قادیان ۵/۶
راجہ غلام محمد صاحب ملوٹ جہلم ۶/۸
ملک نادر خان صاحب پنڈ دادنخان ۱۳/۰
صوبیدار شیر ولی صاحب معہ اہلیہ کریالہ ۲۰/۰
بشیر احمد صاحب کھوکھر راولپنڈی ۱۰/۰
ملک فضل حق صاحب قادیانی راولپنڈی ۶/۰
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی چراغ الدین صاحب " ۱۱/۲
بشریٰ بیگم صاحبہ " مرحومہ " " ۵/۲
میاں احمد الدین صاحب راولپنڈی ۱۵/۰
عنایت اللہ صاحب " ۲۷/۰
اہلیہ صاحبہ میاں عبد الحق صاحب رامہ " ۳۰/۱/۵
ترپد فعدار محمد اللہ صاحب " ۳۰/۰
ملک فیض اللہ صاحب " ۵/۰
محمد عالم صاحب پنشنر پولیس " ۵/۰
شیخ بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ کیمبل پور ۲۳/۰
زینب بی بی صاحبہ " ۳۶/۰
چوہدری علی اکبر صاحب معہ اہل و عیال پنڈی گھیب ۸۳/۰
سلطان سرخرو خان صاحب " ۱۱/۰
اللہ بخش صاحب " ۱۱/۰
کپتان ملک سلطان محمد خان صاحب کوٹ فتح خان ۳۳۰/۰
چوہدری عبد العزیز خان صاحب " ۵۰/۰
ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب بھلر چوکی اٹک ۵/۰
مولوی محمد عثمان صاحب ڈیرہ غازیخان ۱۲/۰
گل محمد صاحب بیرو غربی ۷/۰
والدہ محترمہ سردار امیر محمد خان صاحب کوٹ قیصرانی ۵۲/۰
منشی میر محمد صاحب شادن لنڈ ۱۰/۰
منشی محمد بخش صاحب فاضل پور ۵/۰
چوہدری بشیر احمد صاحب تونسہ شریف ۷/۰
عبد القدوس صاحب بستی رندان ۷/۰
قریشی محمد شفیع صاحب میانوالی ۱۵/۱۲
محمد الدین صاحب موسیٰ خیل میانوالی ۵/۰
چوہدری محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ ڈیرہ اسماعیل خان ۴۲/۰
" عبد الرحمن خان صاحب " ۸۰/۰
ملک حبیب اللہ صاحب رزمک ۳۰/۰
نائک عبد الحکیم صاحب قریشی داتا ۵/۰
عنایت اللہ صاحب " ۵/۰
میاں محمد حیات صاحب S.D.O. پشاور ۱۳۰/۰
حکیم مرغوب اللہ صاحب معہ اہلیہ و پھوپھی صاحبہ " ۹/۰
چوہدری محمد انعام اللہ صاحب " ۱۳/۰
والدہ صاحبہ مرزا عبد الرحمن صاحب " ۱۰/۵

خان بہادر محمد دلاور خان صاحب D.C. بنوں ۱۲۰/۰
چوہدری اللہ بخش صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۱۵/۱
صوبیدار میجر عمر حیات خان صاحب پشاور ۳۶/۰
مولوی عبد الکریم صاحب " ۱۰/۸
ڈاکٹر شریف اللہ خان صاحب " ۶/۰
بابو محمد عالم صاحب پبی " ۱۶/۰
ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب لنڈی کوتل ۷۵/۰
میاں محمد انور صاحب پشاور ۱۰/۰
اہلیہ صاحبہ عبد الرؤف صاحب " ۵/۶
اہلیہ صاحبہ محمد خواص خان صاحب پشاور ۵/۰
سیدہ فاطمہ بیگم صاحبہ ۱۰/۰
ملک محمد شفیع صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۲۲۳/۰
چوہدری علی احمد صاحب " ۲۵/۰
مرزا غلام حیدر صاحب معہ اہلیہ ۷/۱/۰
فضل بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری غلام علی صاحب رسالپور چھاؤنی ۵/۶
چوہدری رشید احمد صاحب " ۵/۰
ملک محمد اشرف صاحب " ۷/۰
میاں محمد شفیع صاحب " ۱۴/۰
مریم بیگم صاحبہ " ۱۹/۰
مولوی عبید اللہ صاحب B.A. مالاکنڈ ۲۰۰/۰
" محمد عرفان صاحب مانسہرہ ۲۰/۰
مولوی معین الدین صاحب مردان ۱۱/۰
شیخ نیاز الدین صاحب " ۷/۰
بابو محمد ابراہیم صاحب چھانگا گلی ۵۲/۰
اہلیہ صاحبہ میاں محمد حسین صاحب مردان ۵/۰
ڈاکٹر فتح الدین صاحب معہ اہل و عیال ٹوپی ۱۲۶/۲
والدہ صاحبہ ماسٹر شاہ محمد صاحب ہری پور ۵/۰
چوہدری یوسف علی خان صاحب کوہاٹ چھاؤنی ۱۰/۸
اہلیہ صاحبہ ملک سعید احمد صاحب " " ۸/۰
چوہدری وہاج الدین صاحب بنوں ۲۲/۰
شیخ قمر الدین صاحب " ۱۰/۰

ہر قسم کا انگریزی اور دیسی صابن بنانا سیکھنے کیلئے
صرف
مکمل عملی صابون سازی باتصویر
منگوا لیجئے۔ صابن کی ہر قسم کی واقفیت کیلئے یہ کتاب کافی ہے۔ قیمت ۱۲ محصولڈاک ساتھ آنے ضخامت ۱۳۶ صفحات فہرست مضامین دیکھنے کی خواہش ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر مفت طلب کریں۔
دفتر گنجینہ روزگار گوجرانوالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پتہ مطلوب ہے

(۱) میاں محمد منیر صاحب ساکن چک ۳۸ ضلع شیخوپورہ اپنے پتہ سے نظارت امور عامہ کو آگاہ کریں۔ اور اگر کسی اور دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو وہ بھی نظارت ہذا کو اس سے مطلع کریں۔ ناظر امور عامہ

(۲) بابو غلام رسول صاحب موصی ۴۷۰۲ اسسٹنٹ اسٹیشن ماسٹر (ریلیونگ) دینانگر چند ماہ رہے مگر اب وہاں سے تبدیل ہو کر کسی اور جگہ چلے گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو۔ تو جلد نظارت ہذا کو اطلاع فرمائیں۔ اگر خود بابو صاحب یہ اعلان پڑھیں تو اپنے موجودہ پتہ سے جلد اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۱ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے اخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا دو روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائے گا۔

عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۴ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ گذشتہ شب رائل ایر فورس کے طیاروں نے روم پر حملہ کیا۔ یہ روم پر پہلا حملہ تھا۔ اس میں بعض لوگ زخمی ہوئے۔ اٹلی کی ایر کرافٹ توپوں نے شدید گولہ باری کی۔ جس سے طیاروں کو بھی کچھ نقصان پہنچا۔

لنڈن ۲۴ جولائی۔ پٹیان گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سابق وزیر اعظم موسیو دلادیہ اور ان کے تین ساتھیوں پر جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کرنے اور اسے جاری رکھنے کے الزام میں مقدمہ چلایا جائے۔ تین دوسرے وزراء کا اس الزام میں کورٹ مارشل کیا جائے گا۔ موسیو دلادیہ کو مارسیلز میں نظر بند کر دیا گیا ہے۔

وشی ۲۴ جولائی۔ پٹیان گورنمنٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ ۱۰ مئی لغایت ۳۰ جون جو لوگ بغیر کسی معقول عذر کے فرانسیسی علاقہ سے بھاگ گئے ہیں۔ ان کی قومیت واپس لے لی جائے گی۔ اور جائیداد ضبط کر لی جائے۔

ڈبلن ۲۴ جولائی یہاں ایک شخص کو ایک بند کمرہ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ جس کے پاس ایک ریڈیو ٹرانسمٹر اور ریسیونگ مکمل سٹ تھا۔ خفیہ کوڈ اور آئرلینڈ کے ہوائی اڈوں کے مکمل نقشے تھے۔ نیز ایک پیپر اسٹو اور جرمن ایر فورس کا تمغہ تھا۔

ٹالن ۲۴ جولائی۔ اسٹونیا کے صدر نے آج استعفیٰ دے دیا۔ جسے پارلیمنٹ نے منظور کر لیا۔ اب وزیر اعظم ہی صدارت کے فرائض بھی سر انجام دے گا۔

شملہ ۲۴ جولائی سرکاری اعداد و شمار مظہر ہیں۔ کہ ۴۰-۱۹۳۹ء میں حکومت ہند کی آمد میں سات کروڑ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ اندازہ تھا۔ کہ اس سال کی کل آمد ۸۷ کروڑ ۶۷ لاکھ ہوگی۔ مگر وہ ۹۵ کروڑ ہوئی۔ کل خرچ ۸۶ کروڑ ۵۸ لاکھ ہوا۔ اور اس طرح ۹۱ لاکھ کی بچت ہوئی

واشنگٹن ۲۴ جولائی امریکہ کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ سوویٹ گورنمنٹ نے بالٹک کی ریاستوں کو دیدہ دانستہ ہڑپ کر لیا ہے۔ گو ان تینوں ریاستوں نے خود الحاق کی درخواست کی ہے۔ مگر حکومت امریکہ ان کو آزاد ہی تصور کرے گی اور ان پر روسی قبضہ تسلیم نہیں کرے گی

شملہ ۲۴ جولائی اندازہ کیا گیا ہے کہ ہندوستان میں ہر سال کم و بیش چھ لاکھ اموات ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک اور ڈیڑھ لاکھ کے درمیان ملیریا سے ہوتی ہیں۔

لنڈن ۲۴ جولائی معلوم ہوا ہے جرمنوں نے ایک نئی قسم کے ٹینک ایجاد کئے ہیں۔ جو پٹرول اور مٹی کا تیل پھینکتے ہیں۔ اور بعد میں ایسے بم گراتے ہیں۔ جن سے فوراً آگ لگ جاتی ہے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ کے پاس اس وقت ۲ کروڑ بیس لاکھ ٹن وزنی تجارتی جہاز ہیں۔ اور چالیس لاکھ ٹن کی رفتار سے سالانہ نئے بنائے جاتے ہیں ؛

ماسکو ۲۵ جولائی سوویٹ ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ فن لینڈ کی ڈیموکریٹک پارٹی اس پارٹی کی مخالفت کر رہی ہے۔ جو روس سے بہتر تعلقات رکھنا چاہتی ہے ہیلسنکی میں اس خبر کی تردید کی گئی ہے کہ روس نے فن لینڈ سے کہا ہے۔ کہ فوجوں سے ہتھیار لے کر سپاہی گھروں کو بھیجدئے جائیں

لنڈن ۲۵ جولائی برلن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ لیتھونیا پر روس کا قبضہ ہونے کی وجہ سے فصل پک جانے کے بعد پچاس ہزار جرمن وہاں سے نکل آئیں گے۔

واردھا ۲۵ جولائی کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں گاندھی جی شریک نہیں ہونگے

لنڈن ۲۵ جولائی یہ خبر غلط ثابت ہوئی ہے کہ ترکی اور رومانیہ میں سمجھوتہ کی بات چیت ختم ہو گئی ہے۔ یہ ابھی جاری ہے۔ بلکہ یہ سمجھوتہ ہو بھی گیا ہے۔ کہ ترکی رومانیہ کو اون دے گا اور اس سے تیل لے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امرتسر ۲۴ جولائی پنجاب گورنمنٹ نے چند روز ہوئے کرپان کی فروخت پر بھی پابندی عائد کردی تھی۔ سکھوں نے پروٹسٹ کیا۔ اور ستیہ گرہ کا خطرہ لاحق ہوگیا۔ آج ڈپٹی کمشنر نے حکم دیا ہے۔ کہ پہلے حکم میں ترمیم کرکے کرپان اور تلوار کی فروخت پر سے پابندیاں دور کردی گئی ہیں ؛

واشنگٹن ۲۴ جولائی سینٹ کی فوجی کمیٹی نے لازمی فوجی تربیت کا بل پاس کردیا ہے۔ اس کے رو سے پہلے سال میں ۲۱ سے ۳۰ سال عمر کے پندرہ لاکھ آدمیوں کو فوجی ٹریننگ دی جائے گی۔ اور اس طرح کل چار کروڑ بیس لاکھ کو ؛

صدر جمہوریہ امریکہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا۔ کہ مجھے ڈنمارک سے خبر ملی ہے جو ابھی غیر مصدقہ ہے۔ کہ نازیوں نے وہاں کے پچاس فیصدی مویشی اور پرندے ہلاک کرکے جرمنی بھیجے ہیں

پشاور ۲۴ جولائی کچھ عرصہ ہوا کہ موضع اکوڑہ خٹک میں احراریوں اور خاکساروں میں خوفناک فساد ہوگیا تھا۔ پولیس نے دونوں فریق کے ۴۱ آدمیوں کا چالان کیا ہے۔ استغاثہ کی طرف سے ۱۵۹ گواہ پیش ہوں گے ؛

سیالکوٹ ۲۴ جولائی۔ ایک اور سینئر سب جج دیوان ہربنس رائے نے ایک دیوانی مقدمہ کا فیصلہ کرتے ہوئے قرار دیا ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کا پاس کردہ بے نامی ایکٹ خلاف قانون ہے۔ اور اسمبلی کو ایسا قانون پاس کرنے کا کوئی اختیار نہ تھا۔

لاہور ۲۴ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بعض ہندو اداروں کو متنبہ کیا ہے۔ کہ چار دیواری کے اندر پریڈ اور ڈرل کرنا اور لاٹھی چلانا سیکھنا بھی خلاف قانون ہے۔

نیویارک ۲۴ جولائی معلوم ہوا ہے۔ کہ فن لینڈ نے روس کے الٹی میٹم کو منظور کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے۔ کہ نئی فوجیں اور قلعہ بندیاں توڑ دی جائیں گی۔

راولپنڈی ۲۴ جولائی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ خاکسار بھی سوک گارڈوں میں بھرتی ہو سکتے ہیں۔

لنڈن ۲۴ جولائی معلوم ہوا ہے کہ دیہات میں فرانس کی موجودہ حکومت کے خلاف بغاوت پھیل رہی ہے۔ نیشنل اسمبلی کے ممبروں پر پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ انہیں پارلیمنٹ کے اجلاس میں بولنے کی اجازت نہیں۔ کارخانہ داروں میں بھی بے چینی بڑھتی جارہی ہے۔

سرگودھا ۲۴ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مقامی پولیس نے سال رواں میں کئی چھاپے مارے۔ اور لائیسنس کے بغیر رکھے ہوئے ۲۷ پستول۔ ۱۹ بندوقیں اور ۱۲ رائفلیں برآمد کیں۔

قاہرہ ۲۴ جولائی۔ شاہ حبشہ خرطوم (سوڈان) میں پہنچ گئے ہیں۔ حکومت برطانیہ نے ان کے لئے رہائش کا انتظام کردیا ہے۔ حبشی سرداروں کے مشورہ سے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جنگ آزادی شروع کردی جائے۔ جس کی کمان وہ خود کریں گے ؛

لنڈن ۲۴ جولائی۔ وزیر صحت نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔ کہ گذشتہ ایک ہفتہ میں ۲۲ ہزار بچے لنڈن سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہونچائے گئے ہیں۔

پونا ۲۵ جولائی۔ آج یہاں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ہوا۔ اجلاس دہلی کے بعد سیاسی حالات میں پیدا شدہ تبدیلیوں پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس بھی ہوگا۔ جس میں دہلی والے ریزولیوشن کی منظوری حاصل کی جائے گی۔ ورکنگ کمیٹی نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے اپیل کی ہے کہ سنٹرل اسمبلی کے کانگرسی ممبروں کو آئندہ اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت دی جائے۔

شملہ ۲۵ جولائی۔ حکومت ہند نے سکندریہ اور ممباسہ کے انڈین ٹریڈ کمشنران کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ دیکھیں شمالی اور شرقی افریقہ میں ہندوستان کی تجارت کس طرح فروغ پاسکتی ہے آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ میں بھی ٹریڈ کمشنر مقرر کرنے کا سوال زیر غور ہے

لاہور ۲۵ جولائی حکومت پنجاب نے موجودہ لڑائی میں خدمات کا معاوضہ دینے کے لئے تیس ہزار ایکڑ اراضی علیحدہ کردی ہے۔

شملہ ۲۵ جولائی۔ اس وقت بی۔ بی اینڈ سی۔ آئی۔ روہیلکھنڈ کمایوں۔ بی۔ این۔ ڈبلیو۔ اور آسام بنگال ریلویز کمپنیوں کے زیر انتظام ہیں۔ ان کی میعاد آئندہ دو سال میں ختم ہونے والی ہے۔ حکومت نے ایک خاص افسر مقرر کردیا ہے۔ کہ ان ریلویز کو خریدنے کا انتظام کرے۔

پشاور ۲۵ جولائی۔ قبائلی شورش کے انسداد کے لئے حکومت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ قبائلی لوگوں میں سے ہی سرحدی سکاؤٹس کے مزید گیارہ دستے مقرر کئے جائیں۔

واشنگٹن ۲۵ جولائی۔ فیڈرل گورنمنٹ کے ایک ذمہ دار افسر نے کہا۔ کہ اب امریکہ سے جرمنی اور اٹلی کو تیل نہیں پہنچ سکے گا۔ دو جہاز تیل کی بہت بڑی مقدار لے کر سپین جارہے تھے۔ مگر انہیں روک لیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ حفاظتی جہازوں کے ساتھ جانے والے ایک تجارتی جہازی قافلہ پر دشمن کے ہوائی جہازوں نے آج بحیرۂ شمالی میں دو بار حملہ کیا۔ مگر دونو مرتبہ ایئر کرافٹ توپوں نے ان کو بھگا دیا۔ ایک گولہ جرمن طیارے پر لگا۔ مگر ہمارے کسی جہاز کو کوئی نقصان نہیں پہونچا۔

ترکی کے جرمن سفیر ہر فان پاپن کو ہٹلر نے اچانک برلن بلایا ہے۔ چنانچہ وہ استنبول سے روانہ ہوگیا ہے

وزارت بحریہ نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسی بیڑے کے کئی جہاز جن پر کام کرنے والے سبھی فرانسیسی ہیں۔ بہت جلد برطانوی بیڑے کے ساتھ مل کر کام شروع کردیں گے ؛

دہلی ۲۵ جولائی۔ مہاراجہ دھول پور نے آج ایک بیان میں کہا کہ ہندوستانی ریاستیں جنگ میں حکومت برطانیہ کو پوری پوری مدد دیں گی۔ خواہ انہیں کتنی قربانیاں کیوں نہ کرنی پڑیں۔ حکومت کو بھی چاہیئے۔ کہ اس ملک کے آئین میں کسی تبدیلی کے وقت ریاستی نمائندگی کا پورا انتظام کرے۔ ریاستوں کے حکومت کے ساتھ باقاعدہ معاہدے ہیں۔ جن میں فریقین کے ایک دوسرے پر حقوق اور ایک دوسرے کے متعلق فرائض بالتفصیل موجود ہیں۔ اور ایسے تعلقات کی صورت میں ریاستوں کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیئے ؛

قاہرہ ۲۵ جولائی یہاں سے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ انگریزی ہوائی جہازوں نے آج بارڈیا میں اٹلی کے گولہ بارود کے ایک زبردست ذخیرہ پر کامیاب حملہ کیا۔ جس سے آگ لگ گئی۔ اور وہ بھک سے اڑ گیا ان کے مقابلہ میں جو اطالوی ہوائی جہاز آئے ان میں سے چار گرا لئے گئے۔ اور ایک کو سخت نقصان پہونچا۔ فکاسا کے ہوائی اڈہ پر بھی حملہ کیا گیا اور ایک ہینگر پر بم برسائے گئے۔

لنڈن ۲۵ جولائی۔ آج اطالوی ہوائی جہازوں نے مالٹا پر دوبار حملے کئے۔ مگر کامیابی نہیں ہوئی۔ اب تک اٹلی مالٹا پر اسی حملے کرچکا ہے۔ اور اس میں اسے اکیس طیاروں سے ہاتھ دھونا پڑا۔ برطانیہ کا صرف ایک جہاز ضائع ہوا۔

حیفہ پر بھی آج حملہ کیا گیا۔ کچھ آدمی مارے گئے۔ اور کچھ زخمی ہوئے۔ بحیرہ مردار کی صنعتی چیزیں اسی بندرگاہ سے باہر جاتی ہیں۔

عراق سے حیفہ تک ایک پائپ لائن ہے جس سے تیل یہاں پہنچتا۔ اور پھر انگلستان جاتا ہے۔ اگر یہ لائن بیکار ہوجائے۔ تو ایک اور رستہ بھی ہے۔ جو خلیج فارس سے بحیرہ قلزم سے ہو کر آتا ہے۔

گذشتہ نوے روز میں انگریزی ہوائی جہاز جرمنی اور اس کے مقبوضات پر قریباً ایک ہزار حملے کرچکے ہیں۔ فرانس کی صلح کے بعد وہ ۵۷۰ حملے کرچکے ہیں۔ کئی حملے جرمنی کے بحری بیڑے پر کئے گئے ؛

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ؛ ایڈیٹر۔ غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah